رنگ برنگی خوبصورت مچھلیاں

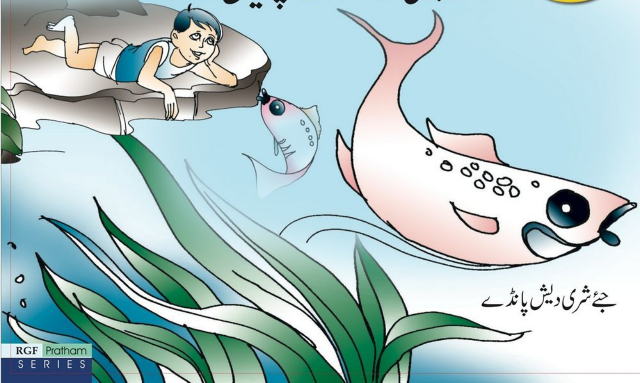

جےشری دیش پانڈے

Read India Books

RGF Pratham SERIES

Original Story (*Kannada*) Bannada Meenu by Jayashree Deshpande
© Rajiv Gandhi Foundation-Pratham Books, 2005

First edition: 2005

Illustrations & Design: Monappa
Urdu Translation: Baaraan Ijlal

ISBN : 81-8263-216-1

Registered Office:
PRATHAM BOOKS
930, 4th Cross, 1st Main, MICO Layout, Stage 2,
Bangalore 560 076

Regional Offices in Mumbai and New Delhi

Typesetting by: Faiyaz Ahmed
Layout by: Pratham Books

Printed by:
The Print Shop
New Delhi

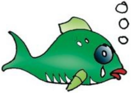

Some rights reserved. This book is CC-BY-3.0 licensed.
Full terms of use and attribution available at:
http://www.prathambooks.org/cc

رنگ برنگی خوبصورت مچھلیاں

مصنف : جےٴ شری دیش پانڈے
تصویر : مونپّا
اردو ترجمہ : باران اجلال

یہ کتاب

____

____

____

کی ہے

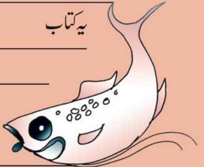

راجو کو تیراکی کا بہت شوق تھا۔اس کی خواہش تھی کہ وہ شیاملہ ندی میں تیرنا سیکھے۔اس نے دادا جی سے کہا، ''دادا جی میں چاہتا ہوں کہ میں تیرنا سیکھوں۔کیا آپ سکھائیں گے؟'' دادا جی نے کہا، ''بچوں کے لئے تیراکی سیکھنا بہت اچھا ہے۔ کل سے تمہیں ندی پر لے جاؤں گا۔وہاں گلّو ماسٹر ہوں گے وہ تمہیں تیرنا سکھائیں گے۔'' راجو رات بھر خواب میں بھی مزے سے تیرتا رہا۔

اگلے دن جب راجو دادا جی کے ساتھ ندی پر گیا تو وہاں اور بہت سارے بچے اسی کی طرح تیرنے آئے تھے۔ انہوں نے راجو سے پوچھا کہ کیا تم بھی تیرنا سیکھنے آئے ہو؟” راجو نے جواب دیا، “ہاں، میں نے تم لوگوں کو تیرتے ہوئے دیکھا ہے۔ تم لوگ کتنا اچھا تیرتے ہو۔ میری بڑی خواہش ہے کہ میں بھی تیروں لیکن مجھے ڈر لگتا ہے۔” انہوں نے کہا، “ایسے ڈرنا نہیں چاہئے ایک بار پانی میں اترنے سے سارا ڈر اپنے آپ ختم ہو جاتا ہے اور اس کے بعد پھر مچھلی کی طرح آسانی سے تیر سکتے ہو۔” ایسا کہہ کر سبھی بچوں نے ایک کے بعد ایک پتھر پر چڑھ کر پانی میں چھلانگ لگائی اور ہاتھ پیر ہلا ہلا کر تیرنے لگے۔

راجو اسی پتھر پر پانی میں پیر ڈال کر بیٹھا تو اس کے پیر میں کچھ گدگدی سی محسوس ہوئی۔ راجو حیران رہ گیا۔ اس نے نیچے دیکھا تو وہاں کئی چھوٹی چھوٹی مچھلیاں اس کے پیروں کو چھو کر اِدھر اُدھر تیر رہی تھیں۔ وہ ہری، پیلی اور مٹیالے رنگ کی تھیں۔ ان سبھی کی لمبی اور پتلی سی پونچھ تھی۔

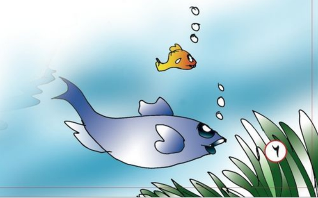

ایک مچھلی جس کی پونچھ کچھ بڑی تھی تیزی سے تیرتی ہوئی راجو کی طرف آئی۔ اس نے کہا، ''ارے راجو یہاں کیا کر رہے ہو؟'' راجو نے کہا، ''میں بھی تم لوگوں کی طرح تیرنا چاہتا ہوں۔ ڈبکی مار کر تمہارا اوپر آنا ہمیں بہت اچھا لگتا ہے۔''

سبھی مچھلیاں کھلکھلا کر ہنس پڑیں، ''ہاں ہم لوگ پانی میں ہی پیدا ہوتے ہیں اور یہیں اپنی زندگی گزارتے ہیں۔'' بڑی مچھلی نے کہا۔ پھر وہ بولی، ''اس طرح جب ہم لوگ مزے سے پانی میں تیرتے ہیں تب انسان جال ڈال کر ہمیں پکڑ لیتا ہے۔''

راجو نے کہا، ''ہاں، ہاں، مچھوارے جال پھیلا کر تمہیں پکڑ لیتے ہیں اور بازار لے جا کر بیچ دیتے ہیں ایسا میں نے کتابوں میں پڑھا ہے۔''

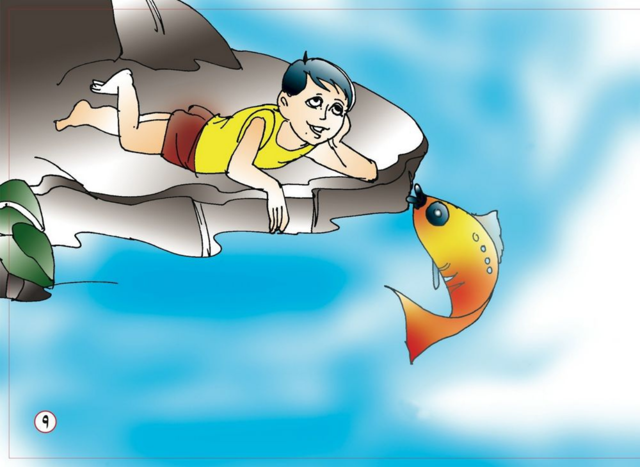

FAMOUS FISHES
FAMOUS FISHES

مچھلی نے کہا، ''اور کیا کیا پڑھا ہے تم نے کتابوں میں؟ کیا تم جانتے ہو کہ مچھلیوں کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟'' ایک اور مچھلی نے پوچھا، ''کیا تم نے وہ کانچ کی پیٹی دیکھی ہے جس میں ہمیں بند کر کے رکھا جاتا ہے؟''

بڑے جوش کے ساتھ راجو نے کہا، ''ارے ہاں! ہمارے شہر کے پانی گھر میں جسے پنگھر بھی کہتے ہیں خوبصورت خوبصورت مچھلیاں رکھی گئی ہیں۔ کچھ لوگ اپنے اپنے گھروں میں اسی طرح کے کانچ کے ٹینک میں پانی بھر کر رنگ برنگی مچھلیاں رکھتے ہیں۔ لال، پیلی، کیسریا، نیلی اور سنہرے رنگوں والی مختلف شکل و مختلف قسم کی مچھلیاں ہوتی ہیں۔ ہمارے گھر میں بھی ایک مچھلیوں کا ٹینک ہے۔''

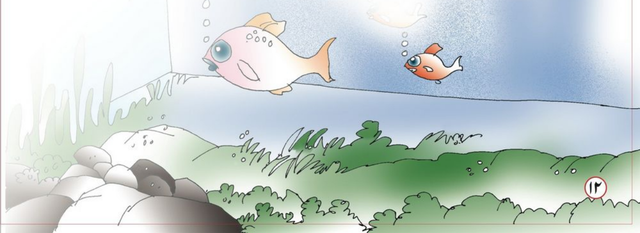

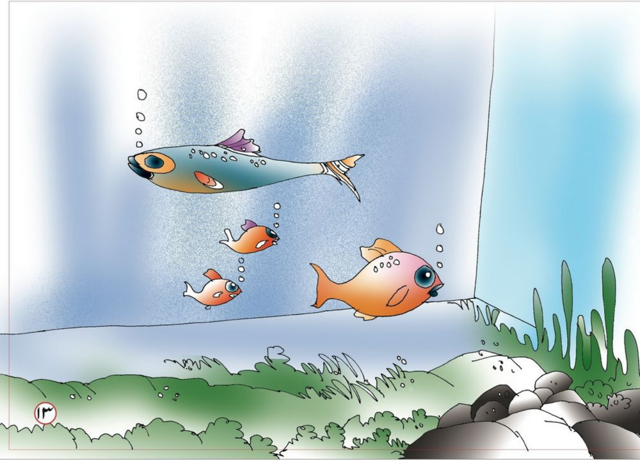

''ہاں راجو قدرت نے ہمیں خوبصورت بنایا ہے، ہمیں طرح طرح کے رنگ اور شکلیں دی ہیں۔
ہم بہت سیدھی سادی ہوتی ہیں۔ سمندر، ندی یا تالاب، پوکھر میں بغیر کسی ڈر کے ہم
تیرتے رہنا چاہتے ہیں لیکن تم انسان ہمارے ہنر تو سیکھ لیتے ہو لیکن ہمیں چین سے جینے نہیں دیتے
ہو۔'' مچھلی نے اداس ہو کر کہا۔ ''ہاں تمہارا کہنا سچ ہے۔'' راجو نے جواب دیا۔

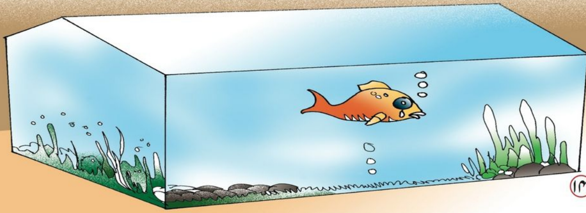

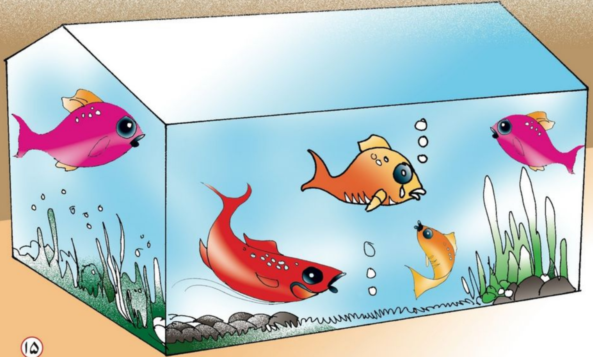

بڑی مچھلی نے کہا، ''تم لوگ ہمیں ایک چھوٹے سے پانی کے ٹینک میں بند کر دیتے ہو اور کھانا بھی ٹھیک سے نہیں دیتے۔ یہ زندگی ہمیں بالکل پسند نہیں۔ وہاں تیرنے کے لئے نہ جگہ، نہ ہوا اور نہ کوئی رشتے دار اور دوست ہوتے ہیں۔ لیکن انسان ہماری پریشانیوں کو سمجھتا کہاں ہے؟''

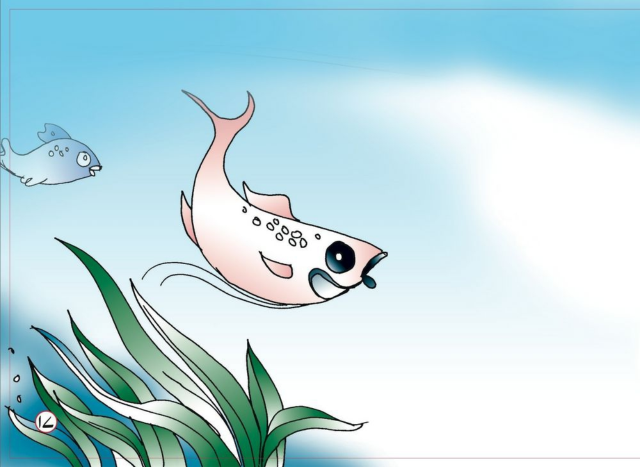

یہ بات سن کر راجو کو بہت افسوس ہوا۔ کوئی بھی مخلوق چاہے مچھلی ہو یا
پرندہ کانچ کے ڈبوں میں یا پنجڑوں میں رہنا پسند نہیں کرتا۔ کھلے میں
رہنا تو سبھی کو پسند ہے۔ راجو کو لگا کہ انہیں بند نہیں رکھنا چاہئے۔

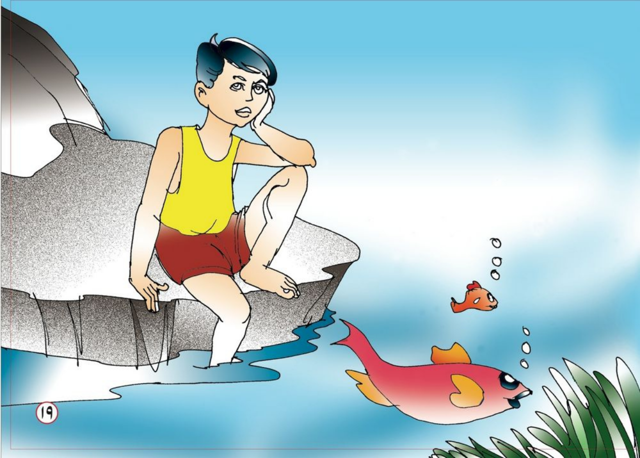

اس نے مچھلیوں سے وعدہ کیا، ''جب میں شہر جاؤں گا تو جو مچھلیاں میرے گھر میں ہیں میں انہیں تالاب میں چھوڑ دونگا۔ اپنے دوستوں سے بھی یہی کہونگا کہ وہ بھی ایسا ہی کرے۔ اب تو تم خوش ہو نہ؟'' مچھلیوں نے کہا، ''اب ہم خوش ہیں۔ تم بڑے اچھے بچے ہو!'' سبھی مچھلیوں نے راجو کے قدم چومیں اور پھر پانی کی گہرائی میں کھو گئیں۔

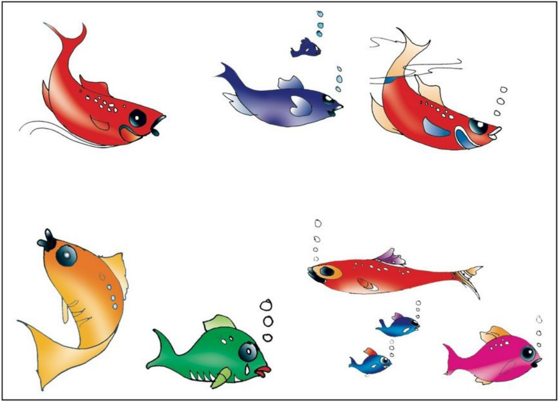

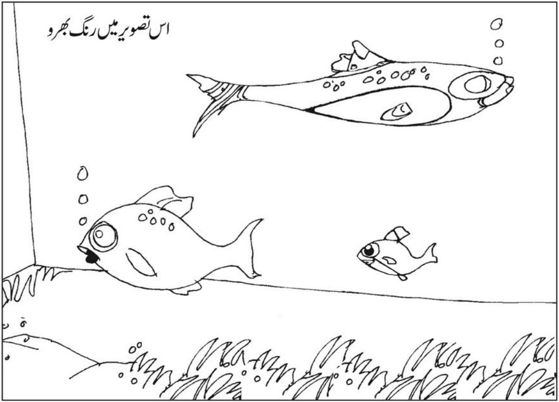
اس تصویر میں رنگ بھرو

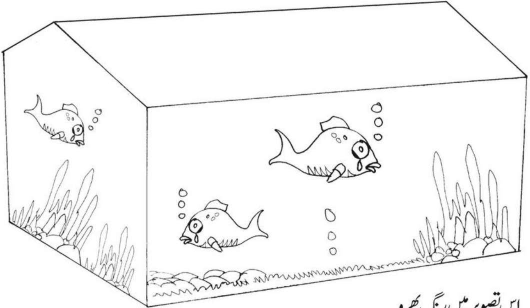

اس تصویر میں رنگ بھرو

اس زمرے کی دوسری کتابیں

- گوریّا اور امرود
- مچھلی نے خبر سنی
- راجو اور ترکاری
- انار کا مزہ
- کوئل کی کوک
- کشتی کی سواری
- کچھوا اور خرگوش
- کوے کے رشتے دار
- بلبلوں والا جھاگ سے بھرا دودھ

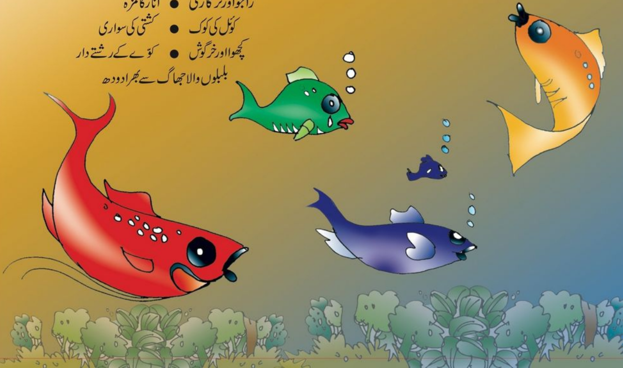

ایکویریم میں رنگ برنگی مچھلیوں کو دیکھنا ہم سب کو اچھا لگتا ھے۔
لیکن کیا آپ نے کبھی سوچا ھے کہ یہ مچھلیوں کو کیسا لگتا ہوگا؟ اس
کتاب میں راجو اور مچھلیوں کی بات چیت سن کر معلوم کریں ...

ISBN 81-8263-216-1
9788182632165

Pratham Books

Rang Birangi Khoobsoorat Machliyaan (Urdu)

M.R.P. Rs. 20.00